SAF Social Axiom Foundation

بچوں کے استحصال کے خلاف بچے

پروجیکٹ (CACA)
والدین-اساتذہ کتابچہ

آپ اور آپ کے بچے کو بچوں کے استحصال کے خلاف بااختیار بنانے
اور بچوں کو خوش، صحت مند اور محفوظ رکھنے کے لیے۔

URD

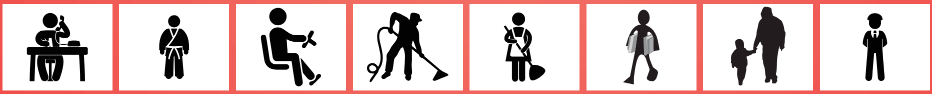

یہ کتابچہ انگریزی، ہندی اور علاقائی زبانوں میں
لنک سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ www.projectcaca.org

شریک کار

CSJ Counsel to Secure Justice | Fortis | edusynergies

مختلف لوگوں کی حمایت کے ساتھ:
ریاستی قانونی خدمات کے حکام [illegible] - اور ریاستی کمیشن برائے تحفظ حقوق اولاد
[illegible]

RED-URD-01

www.projectcaca.org

فہرست

1. یہ راہنما کتابچہ کسے پڑھنا چاہیے ؟ 01
2. اسکول کی حفاظتی پالیسی 01
3. **CACA** حفاظتی مشقی کتابیں 02
4. بچوں کے حقوق 03
5. کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال ایکٹ 03
6. انصاف برائے نا بالغان (دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ - **JJ** ایکٹ 04
7. جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظ ایکٹ - **POCSO** 06
8. پاکسو ۔ ای - باکس **(POCSO-E-BOX)** 09
9. قومی جنسی مجرم رجسٹری - **NDSO** 10
10. قومی ادارہ برائے قانونی خدمات - **NALSA** 11
11. ---CACA حفاظتی مشقی کتاب میں شامل ہیں حکومتی لوگو / پالیسی/ اسکیمز / ہیلپ لائن نمبر 12

شائع کردہ: سوشل ایکسیوم فاؤنڈیشن (SAF) کے لیے ادوسینرجی

مطبوعہ: از ریپرو انڈیا لمیٹڈ

اعلان - یہ کتابچہ کسی قابل ماہر کے مشورے کا متبادل نہیں ہے۔ مختلف قوانین کے مندرجات اور دفعات کو قارئین کے فائدے کے لیے آسان بنایا گیا ہے۔ یہ کتابچہ کسی قانون کی حیثیت نہیں رکھتا۔

© Copyright 2021، SAF سوشل ایکسیوم فاؤنڈیشن۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں.

1- یہ راہنما کتابچہ کسے پڑھنا چاہیے؟

یہ کتابچہ CACA حفاظتی مشقی کتابوں کا راہنما ہے جو بچوں کو اسکول کی حفاظتی پالیسی کے تحت پڑھایا جا رہا ہے۔ یہ مشقی کتابوں کے منصوبہ کا مرکزی حصہ ہے۔ اس کے علاوہ ازیں، اس منصوبہ کے تحت اسکول کے اساتذہ، والدین اور معاون عملہ کے لیے راہنما کتابچے اور ورکشاپس ہیں۔ حفاظتی مشقی کتابیں ہمارے بچوں کو ان کے حقوق (بچوں کے حقوق)، جنسی مساوات اور بچوں کے استحصال کے بارے میں رہنمائی کرتی ہیں۔ مشقی کتابوں میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے سد باب پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ ذاتی حفاظت کے علاوہ، ان مشقی کتابوں میں صحت اور حفظان صحت کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ بچے، اساتذہ، والدین، دادا دادی اور معاون عملہ مشقی کتابوں میں مختلف کرداروں کے طور پر نظر آتے ہیں۔ بچے اپنے والدین کے تعاون کے بغیر مشقی کتابوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ والدین، اساتذہ اور معاون عملہ کے لیے یہ کتابچے انگریزی، ہندی اور مختلف علاقائی زبانوں میں دستیاب ہیں تاکہ حفاظتی مشقی کتابوں کے مطابق خود کو ڈھال سکیں۔

یہ راہنما کتابچہ معاون عملہ کے لیے ہے جن میں سے بعض والدین اور دادا دادی بھی ہیں۔ تاہم، جو کوئی بھی بچوں کا خیال رکھتا ہے وہ لازماً اس کتابچہ کو پڑھنے میں دلچسپی لے گا۔ بہر حال، ہم سب چاہتے ہیں کہ بچے خوش، صحت مند اور محفوظ رہیں۔ معاون عملہ متنقل، عارضی یا معاہدہ پر ہو جیسے مثلاً ڈرائیورس، کنڈکٹرس، خاک روب، خادمہ وغیرہ کو بچوں کے ساتھ بھی اکثر بات چیت کرنی پڑتی ہے۔ انہیں بچوں کی حفاظت سے متعلق مختلف قوانین کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

2. اسکول کی حفاظتی پالیسی

مختلف حفاظتی ہدایات، قواعد اور سرکلرس کی پیروی کرتا ہے۔ جو مختلف تنظیموں جیسے کمیشن برائے CACA پروجیکٹ تحفظ حقوق اطفال، حکومتی وزارتوں اور محکموں، اسکول ادارہ جات، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ وغیرہ، کی طرف سے جاری کردہ ہیں جن پر ہر ایک اسکول کو پابندی کرنی ہوتی ہے۔ ہر اسکول کو اپنے طلباء کے لیے درج ذیل حفاظتی اقسام کی پابندی کرنی ہوگی۔

حفاظتی اقسام برائے سکولی طلباء

١۔ بنیادی ڈھانچا | ٢. صحت | ٣. نقل وحمل | ٤. طلباء کے تحفظ کے طریقہ کار | ٥. ذاتی، سماجی، جذباتی اور جنسی حفاظت | ٦. رپورٹنگ اور ردعمل کا طریقہ کار | ٧. ہنگامی کیفیت کی تیاری اور فات کی روک تھام کا انتظام | ٨. سائبر سیفٹی

SAF Social Axiom Foundation

بچوں کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے ، بچوں ، والدین اور اساتذہ ،اور معاون عملہ کو حفاظت کی مندرجہ ،CACA پروجیکٹ بالا اقسام کے لئے باشعور بناتا ہے ، ۔ یہ منصوبہ بچوں کے حقوق ، جنسی مساوات اور بچوں کے استحصال کے ، قانونی اور ذہنی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے ۔

3. CACA حفاظتی مشقی کتابیں

'کومل ' ایک مختصر کارٹون فلم ہے جو بچوں کو جنسی زیادتی کے خلاف باشعور بناتی ہے ۔ NGO- چائلڈ لائن انڈیا فاؤنڈیشن نے اسے حکومت ہند کے تعاون سے تیار کیا ۔ کومل کسی دوسری سات سالہ بچی کی طرح ہی ہے جسے ، بدقسمتی سے ، اس کے پڑوسی نے زیادتی کا نشانہ بنایا ۔ فلم بچوں کو یہ سکھاتی ہے کہ کوئی پ کو کس نیت سے چھو رہا ہے تاکہ وہ اپنے پ کو محفوظ کر سکیں ۔ CACA حفاظتی مشقی کتابینکومل فلم پر مبنی ہیں ۔ جو وہ عمر کے مطابق بچوں کو مختلف حفاظتی اصول کی تعلیم دیتی ہے جیسے:

- محفوظ - غیر محفوظ لمس
- راز
- قابل اعتماد لوگ ۔
- یہ پ کی غلطی نہیں ہے
- بتانا
- چائلڈ ہیلپ لائن نمبر1098
- پر اعتماد ہونا ،وغیرہ ۔

یہ فلم اسکول میں بچوں کو دکھائی جا رہی ہے ۔ والدین ، دادا دادی ، اسکول کے اساتذہ اور معاون عملہ کو بھی دیکھنا چاہیے ۔ یہ فلم انگریزی ، ہندی اور مختلف زبانوں میں دستیاب ہے ۔ اسے یوٹیوب - انٹرنیٹ پر 'کومل چائلڈ لائن' اور پ کی زبان تامل ، ہندی وغیرہ میں لکھ کر سانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے ۔

مشقی کتابیں تین بہترین دوستوں کے ارد گرد گھومتی ہیں: ایک لڑکی - ثنا ، ایک لڑکا — ارپت ، اور ایک شیر ، پوکسو ۔ یہ تینوں ہم جماعت بھی ہیں ۔

پوکسو

سنا

منسوب

حکومت ہند کے مطابق: ہر دوسرا ، (MW&CD سروے 2007- وزارت برائے ترقی خواتین و اطفال بچہ ، لڑکا یا لڑکی ، جنسی زیادتی کی ایک یا اس سے زیادہ قسم کا سامنا کرتا ہے ۔ لڑکے بھی جنسی زیادتی کا شکار ہوتے ہیں ۔ زیادہ تر معاملات میں ، زیادتی کرنے والا کوئی اجنبی نہیں بلکہ کوئی ایسا شخص ہوتا ہے جو بچے کو جانتا ہے ۔

4. بچوں کے حقوق

18 سال سے کم عمر کا کوئی بھی شخص بچہ کہلاتا ہے (نا بالغ)۔ دوسرے تمام افراد کو بالغ کہا جاتا ہے ۔ بڑوں کی طرح بچے بھی شہری ہیں ۔ ان کے پاس وہ تمام شہری حقوق ہیں جو ہندوستان کے ئین میں موجود ہیں ۔ ان کے بھی خصوصی حقوق ہیں جیسے:

- ✓ بچوں کو اپنے حقوق کے بارے میں جاننے کا حق ہے ۔
- ✓ بچوں کو اچھی تعلیم کا حق ہے ۔
- ✓ بچوں کو اچھی صحت کی دیکھ بھال کا حق ہے ۔
- ✓ بچوں کو اچھی غذا کا حق ہے.
- ✓ بچوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ معاشی اور جنسی استحصال سے محفوظ رہیں ۔

وغیرہ

بہت سے قوانین اور سرکاری اسکیمیں ہیں جو بچوں کے حقوق پر مبنی ہیں ۔ حفاظتی مشقی کتابیں ہمارے بچوں کو ان کے بارے میں گاہ کرتی ہیں ۔ یادرکھیں ، یہ ہر بالغ کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو ان کے حقوق ملیں ۔

5. کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال ایکٹ ۔

کمیشن برائے تحفظ حقوق حقوق ایکٹ (2005) قومی کمیشن NCPCR- اور بچوں کے تحفظ کے لیے ریاستی کمیشن SCPCR–ایکٹ کے تحت تشکیل دیے گئے ہیں۔ کمیشن بچوں کے حقوق اور متعلقہ قوانین کے نفاذ کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔ ایک چیئرمین ہر کمیشن کا سربراہ ہوتا ہے۔ کمیشن کے بہت سے کام ہیں جیسے بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی سے متعلقہ معاملات پر موصول ہونے والی شکایات کی پوچھ تاچھ کرنا اور مناسب کارروائی کے لیے جیسے کہ پولیس کو مناسب کاروائی کے ہدایات دینا۔ یا کوئی شکایت موصول نہ ہونے پر بھی ازخود (اپنے طور پر) معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

NCPCR
NATIONAL COMMISSION FOR PROTECTION OF CHILD RIGHTS

SAF Social Axiom Foundation

6. انصاف برائے نا بالغان(دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ JJایکٹ

یہ ایکٹ پورے ہندوستان میں لاگو ہے۔ یہ بچے کو ۱۸ سال سے کم عمر کے کسی بھی فرد کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ ان بچوں سے متعلق ہے جوزمرہ A اورB میں تے ہیں:

زمرہ A: وہ بچے جنہوں نے قانون توڑا ہے (ایسے بچے جو قانون سے تضادرکھتے ہیں)۔

زمرہ B: ایسے بچے جن کو دیکھ بھال ، تحفظ ، علاج ، ترقی اور بہبودکی ضرورت ہوتی ہے ۔ایسے بچہ وہ ہیں جو۔

- جو بےگھر اور غیر باد جگہ پایا جائے- یتیم ، لاوارث ، وغیرہ ؛
- ذہنی یا جسمانی طور پر معذور اور اس لڑکا لڑکی کے دیکھ بھال کے لیے کوئی بھی شخص موزوں نہ ہو۔
- شادی کی عمر تک پہنچنے سے پہلے شادی ہو گئی ہو اور جس کے والدین یا خاندان کے افراد اس کی شادی کے ذمہ دار ہوں ۔ وغیرہ طرح

میں بھی آ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر B کا بچہ زمرہ A زمرہ،
ایک یتیم جو قانون سے متصادم ہوں۔

چائلڈ ویلفیئر کمیٹی-CWC

چائلڈ ویلفیئر کمیٹی بچوں کی دیکھ بھال، تحفظ،علاج، ترقی اور بہبود کے انتظامات کویقینی بناتی ہے۔ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی صدر اور چار دیگر افراد پر مشتمل ہوتی ہے، جن میں کم از کم ایک خاتون کا ہونا ضروری ہے جبکہ دوسرا بچوں سے متعلق امور کا ماہر ہو۔

- ✓ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے سامنے بچے خود یا کوئی بھی شخص بچہ کی نمائندگی کرسکتا ہے۔
- ✓ کوئی بھی شخص، بشمول خود بچہ بھی چائلڈ ہیلپ لائن نمبر ۱۰۹۸ پر کال کر سکتا ہے۔

JJB - عدالتی محکمہ برائے نابالغان

قانون سے متصادم بچے (مجرم نہیں کہلاتے) نابالغین کے محکمہ عدالت میں پیش کیے جاتے ہیں نہ کہ بالغوں کی عام عدالت میں۔ نابالغین کا محکمہ عدالت ایک جوڈیشل مجسٹریٹ اور دو سماجی کارکنوں پر مشتمل ہوتا ہے، جن میں سے کم از کم ایک خاتون ہوتی ہے۔ نابالغان کا محکمہ عدالت قانون سے متصادم بچے کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے (ٹرائل نہیں) اور جوینائل جسٹس ایکٹ کے مطابق احکامات جاری کرتا ہے۔ یاد رہے، بچے کو کبھی پولیس لاک اپ یاجیل میں نہیں ڈالا جا سکتا۔ جب نابالغین کے محکمہ عدالت کو پتہ چلتا ہے کہ قانون سے متصادم بچہ بھی دیکھ بھال اور تحفظ کا محتاج ہے تو وہ بچے کو چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے حوالے کر سکتا ہے۔ یاد رکھیں، نابالغین کا محکمہ عدالت تمام بچوں کے ساتھ کسی بھی قسم کے جرائم جیسے چوری، ڈکیتی، قتل وغیرہ کے لیے قانون کے مطابق کام کرتا ہے۔

بچوں کے معاملات سنبھالنے والی پولیس مختلف ہوتی ہے۔ انہیں نابالغان کی خصوصی پولیس یونٹ(SJPU) کہا جاتا ہے۔ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی، نابالغان کی خصوصی پولیس یونٹ اور نابالغین کی محکمہ عدالت خاص طور پر جوینائل جسٹس ایکٹ کے تحت بچوں کے لیے ضلعی سطح پر تشکیل دیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر پولیس اسٹیشن میں بچوں سے نمٹنے کے لیے ایک خصوصی پولیس ویلفیئر آفیسر ہوتا ہے۔

نابالغان کے عدالتی محکمہ سے صادر ہونے والے احکامات

نابالغین کا محکمہ عدالت بچوں کی طرف سے کئے گئے مختلف قسم کے جرائم کے سلسلہ میں بچے کے لیے درج ذیل احکامات دے سکتا ہے:

- ہدایت یا تنبیہ کے بعد گھر جانا
- گروپ کونسلنگ میں حصہ لینا
- کمیونٹی سروس میں حصہ لینا
- جرمانہ ادا کرنا
- بچے کو اس کے والدین یا سرپرست کی نگرانی میں رہا کیا جائے
- اصلاحی خدمات کے ساتھ ایک *'خصوصی گھر' میں بھیجا جائے، لیکن تین سال سے زیادہ نہیں
- نشے سے نجات دلانے والے کسی ادارہ میں بھیجا جائے۔

*خصوصی گھر ایک رہائشی جگہ ہے، جہاں بچہ تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت وغیرہ حاصل کرسکتا ہے۔

پولیس سرکاری خدمات، پاسپورٹ کی درخواست وغیرہ میں مستقبل میں کسی نااہلی کے لیے کسی بچے کا ریکارڈ نہیں رکھ سکتی۔

SAF Social Axiom Foundation

بچوں کی عدالت

جب ١٦ سے ١٨ سال کی عمر کے کسی بچے کو قتل جیسے گھناؤنے جرم میں پکڑا جاتا ہے اور اسے نابالغان کے محکمہ عدالت میں پیش کیا جاتا ہے، تو نابالغان کا محکمہ عدالت جائزہ لیتا ہے کہ بچہ ایک بالغ کی حیثیت سے ذہنی صلاحیت رکھتا ہے یا نہیں۔ اگر عدالت کو پتہ چلتا ہے کہ بچہ ایک بالغ کی حیثیت سے ذہنی صلاحیت رکھتا ہے، تو وہ اسے بچوں کی عدالت میں بھیج دیتا ہے۔ بچوں کی عدالت نابالغین کے محکمہ عدالت سے بچے کی ذہنی صلاحیت پر متفق ہو سکتی ہے اور نہیں بھی ہوسکتی۔ اگر بچوں کی عدالت نابالغان کی محکمہ عدالت سے اتفاق کرتی ہے تو بچے کو بالغ سمجھا جاتا ہے اور بچوں کی عدالت مقدمہ کی سماعت شروع کرتی ہے۔ تاہم، کسی بھی بچے کو کسی جرم کے لیے عمر قید کی سزا نہیں دی جا سکتی اور نہ ہی سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ اگر بچوں کی عدالت نابالغان کے محکمہ عدالت سے متفق نہیں ہے تو بچے کو بالغ نہیں سمجھا جاتا ہے اور بچوں کی عدالت احکامات صادر کرتی ہے جیسا کہ "نابالغان کے محکمہ عدالت سے صادر ہونے والے احکامات" میں پہلے ذکر کیاجا چکا ہے۔

7. جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظ ایکٹ جنسی جرائم تحفظ ایکٹ برائے اطفال - POCSO

یہ قانون 2012 میں نافذ کیا گیا تھا تاکہ 18 سال سے کم عمر کے ہر ایک کو جنسی جرائم سے بچایا جا سکے۔POCSO پورے ہندوستان میں لاگو ہے۔POCSOمیں بیان کردہ جرائم صنفی غیر جانبدار ہیں۔ 2019 میں اس قانون میں ترمیم کر کے اسے مزید سخت بنا دیا گیا ہے۔

- :نمایاں خصوصیات
- ملزم/ ملزمہ کو خود کو بے گناہ ثابت کرنا ہوگا۔
- بچوں کے جنسی استحصال کی اطلاع پولیس کو دینی چاہیے۔ اطلاع نہ دینا ایک جرم جرم ہے۔ رپورٹ نہ ہے۔ پولیس افسر کی جانب سے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار بھی کرنے پر ٠ سے ٦ ماہ قید اور/یا جرمانہ ہو سکتا ہے۔
- ضلعی خصوصی عدالتیں جو بچوں کے لیے دوستانہ اور سریع العملہیں۔ یہ عدالتیں استحصال کرنے والوں سے خصوصی طور پر نمٹتی ہیں۔ خصوصی عدالتوں میں جنسی کیمرہ ٹرائل ہوتے ہیں۔ بچے کو کبھی بھی ملزم کے ساتھ کسی بھی مقام پر نہیں لایا جاتا۔
- بچے کی رضامندی کو درست دفاع نہیں سمجھا جاتا۔
- متاثرین کو معاوضہ دیا جاتا ہے۔

جرائم کے زمرے

بچوں کے جنسی استحصال کے مختلف جرائم جیسا کہ POCSO ایکٹ کے تحت بیان کیا گیا ہے صرف اس صورت میں لاگو ہوتے ہیں جب جرم کے ارتکاب کے پیچھے جنسی نوعیت کا کوئی ارادہ ہو۔ مثال: اگر ایک خادمہ کسی نرسری کے طالب علم کے خراب لباس کو بچے کی ہچکچاہٹ کے باوجود تبدیل کرے تو یہ عمل *POCSO* ایکٹ کے تحت نہیں آئے گا۔ کیوں کہ 'ارادہ' کا کوئی واضح اشارہ موجود نہیں ہے۔ عدالت کے سامنے کیس کے حقائق اور حالات جنسی ارادے کی موجودگی یا عدم موجودگی کی نشاندہی کریں گے۔

ایکٹ کو درج ذیل سات زمروں A تا G میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

A-جنسی استحصال
B- جنسی حملہ
C- شدید جنسی حملہ
D- جنسی حملہ بذریعہ دخول
E-شدید جنسی حملہ بذریعہ دخول
F-فحش مقاصد کے لیے بچوں کا استعمال
G- جرم کی ترغیب

A-جنسی استحصال: اس میں ایسے جرائم کا احاطہ کیا گیا ہے جس کا تعلق چھونے سے نہیں ہے جیسے فحش تبصرے، پیچھا کرنا، فحش تصاویر بھیجنا/ پیغامات بھیجنا، شرمگاہ دکھانا وغیرہ۔
سزا: ۰ سے ۳ سال قید اور/یا جرمانہ۔

B- **جنسی حملہ**: اس میں وہ جرائم شامل ہیں جن کا تعلق چھونے سے ہے، لیکن چھونا غیر دخولی عمل ہو جیسے بچے کی شرمگاہ کو چھونا یا بچے کو کسی اور کے ساتھ ایسا کرنے پر آمادہ کرنا وغیرہ۔
سزا: ۳ سے ۵ سال قید اور جرمانہ بھی ہوگا۔

C- *شدید جنسی حملہ (زمرہ E کے بعد باکس کی معلومات دیکھیں)

D- جنسی حملہ بذریعہ دخول: بچے کے سوراخ (منہ اور/ یا کمر کے نیچے کسی سوراخ) کے اندر کسی چیز یا جسم کے کسی حصہ کا داخل کرنا۔
سزا:
a- ۱۰ سال کی قیدسے لے کر عمر قیدتک کی سزا اور جرمانہ۔
b- اگر بچہ ۱٦ سال سے کم عمر کا ہے تو ۲۰ سال کی قید سے لے کر عمر قید تک کی سزا اور جرمانہ۔

E-* شدید جنسی حملہ بذریعہ دخول (درج ذیل باکس کی معلومات دیکھیں)

SAF Social Axiom Foundation

***شدید حملے**

جنسی حملوں اور بذریعہ دخول جنسی حملوں کو بالترتیب **شدید جنسی حملے** اور **شدید جنسی حملہ بذریعہ دخول** کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ **کسی حملہ کے شدید ہونے کا مطلب** یہ ہے کہ وہ اس وقت زیادہ شدت اختیار کر جائے جب کوئی ذمہ دار اور پر اعتماد شخص بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرتا ہے۔ اہل خانہ، پولیس ، فوج، انتظامیہ یا تعلیمی ادارے/ہسپتال وغیرہ کے عملہ وہ افراد ہیں جو ذمہ داری اور اعتماد کے دائرہ میں آتے ہیں۔ اجتماعی عصمت دری جیسے جرائم بچے کی موت کا سبب بنتے ہیں، یا اگر متاثر بچے کی عمر ۱۲ سال سے کم ہے تو یہ شدید حملے کی شکل ہو سکتی ہے۔

سزائیں:

شدید جنسی حملوں کے لیے ۵ سے ۷ سال قید اور جرمانہ۔

شدید جنسی حملوں بذریعہ دخول کے لیے ۲۰ سال کی قید با مشقت سے لے کر عمر قید تک کی سزا اور جرمانہ یا **سزائے موت**۔

POCSO ایکٹ میں ۲۰۱۹ میں ترمیم کی گئی تھی۔ اس ترمیم میں متاثرین بچوں کی عمر کے لحاظ سے درجہ بندی، سزاؤں میں اضافہ، سزائے موت وغیرہ شامل ہیں۔

F. **فحش مقاصد کے لیے بچوں کا استعمال:** کسی بچے کو کسی بھی طریقے جیسے پرنٹ،الیکٹرانک، کمپیوٹر، ٹیلی ویژن چینلز، انٹرنیٹ یا کسی اور ٹیکنالوجی کے ذریعے شامل کرنا، فحش مواد کی تیاری، پروڈکشن، ترسیل، اشاعت، فحش چیزیں مہیا کروانا اور دوسروں تک پہنچانا۔

سزا: ۳ سے ۵ سال قید اور جرمانہ ہوگا۔ بار بار جرم کا ارتکاب کرنے پر لمبے عرصہ کے لئے جیل ہوسکتی ہے۔

پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل وغیرہ جیسے کسی بھی شکل میں بچوں کی فحش مواد کا ذخیرہ کرنا اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہے۔ ۰ سے ۷ سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے جو اس بات پر منحصر ہو گی کہ آیا اس شخص نے جرم کو دہرایا ہے، یا فحش مواد کو تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے، وغیرہ۔

G.جرم کی ترغیب: اس کا مطلب ہے کسی کو جرم کرنے میں تعاون کرنا۔ POCSO ایکٹ کے تحت جرم کی ترغیب اور مجرم شخص کی ایک جیسی سزا ہے۔

ثبوت اور وارادات کی جگہ کی حفاظت

کسی جرم کے ثبوت کو محفوظ کرنا ضروری ہے۔ اسکول کی انتظامیہ کو فوری طور پر اس علاقے کو گھیرے میں لینا چاہیے جہاں زیادتی ہوئی ہے اور پولیس کو الرٹ کرنا چاہئے۔ ثبوت کو مٹانا اپنے آپ میں ایک جرم ہے۔

بچے کی پہچان کی حفاظت

متاثرہ بچے کی رازداری کا سختی سے تحفظ کیا جائے۔ بچے کی پہچان میں اس کا نام، پتہ، تصویر، خاندان، اسکول، پڑوس وغیرہ شامل ہیں۔ اسکول انتظامیہ کو یقینی بنانا چاہیے کہ بچے کی شناخت میڈیا سے محفوظ رہے۔ کوئی بھی شخص جو خصوصی عدالت کی اجازت کے بغیر بچے کی شناخت ظاہر کرتا ہے تو اسے ٦ ماہ سے ١ سال قید اور/یا جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔

POCSO کے تحت جھوٹی شکایات

کوئی بھی شخص، جو جھوٹی شکایت کرتا ہے یا کسی شخص کے خلاف غلط معلومات فراہم کرتا ہے، تو وہ ٦ ماہ تک کی سزا اور/یا جرمانہ کا ذمہ دار ہے۔ ایک بچہ، جو جرم کی اطلاع دینے میں ناکام رہتا ہے، جھوٹی شکایت کرتا ہے یا جرم کے بارے میں غلط معلومات دیتا ہے اس ایکٹ کے تحت ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

8. POCSO ای باکس

NCPCR نے MW&CD حکومت ہند کے ساتھ مل کر ایک وضاحتی آن لائن شکایت باکس بنایا ہے جسے POCSOE-Box کہا جاتا ہے۔ یہ ای باکس www.ncpcr.gov.in پر دستیاب ہے۔ کوئی بھی، بشمول بچہ، ای باکس کا استعمال بچوں کے جنسی استحصال کی اطلاع کے لیے کر سکتا ہے۔ بچے اور کوئی بھی شخص ٹول فری POCSO ای باکس ہیلپ لائن نمبر ٩٨٦٨٢٣٥٠٧٧ یا ١٨٠٠١١٥٤٥٥ یا چائلڈ ہیلپ لائن نمبر ١٠٩٨ پر شکایت درج کروا سکتا ہے۔

SAF Social Axiom Foundation

پوکسو
ای-باکس

POCSO
E-BOX

09. قومی رجسٹری برائے جنسی جرائم - NDSO

جنسی جرائم کے مرتکب مجرمین کے بارے میں قومی ڈیٹا بیس پورے ہندوستان میں جنسی مجرمین کا ایک قومی رجسٹر ہے۔ اس میں ۲۰۰۵ سے سزا یافتہ جنسی مجرمین کی مکمل تفصیلات موجود ہیں تاکہ ان کا سراغ لگایا جا سکے اور ان کی نگرانی کی جا سکے۔ NDSO ۲۰۱۸ میں فعال ہوا اور اس میں ٤ لاکھ سے زائد مجرموں کی تفصیلات ہیں۔ یہ ڈیٹا بیس کی رسائی صرف قانونی اداروں جیسے پولیس کے لیے ہے نہ کہ عوام کے لیے۔ پولیس اس ڈیٹا کو اسکولوں سمیت مختلف اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کی تصدیق کے لیے استعمال کرتی ہے۔

10.قومی ادارہ برائے قانونی خدمات - NALSA

قومی ادارہ برائے قانونی خدمات- (www.nalsa.gov.in) NALSA لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ، ۱۹۸۷ کے تحت تشکیل دی گئی ہے۔

> اس ایکٹ کے تحت، انسانوں کی تسکری کے متاثرین، POCSO متاثرین، کسی شیڈولڈ کاسٹ (نچلے طبقہ) یا شیڈولڈ ٹرائب (نچلی قوم) کے افراد، خواتین، بچے، غریب لوگ وغیرہ کو مفت قانونی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ قانونی خدمات کے حکام POCSO متاثرین کو معاوضہ بھی فراہم کرواتے ہیں۔

ہندوستان کے چیف جسٹس NALSA کے سربراہ ہیں۔ ہر ریاست میں، اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی – SLSA تشکیل دی گئی ہے۔ SLSA کا سربراہ متعلقہ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس ہوتا ہے۔ ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی –DLSA کی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ ڈسٹرکٹ کورٹس کمپلیکس میں واقع ہے اور ڈسٹرکٹ جج اس کا سربراہ ہوتا ہے۔ تحصیللیگل سروسز کمیٹی بھی تحصیل لیول پر بنتی ہیں۔ حکام تنازعات کے پرامن حل کے لیے وَقتاً فوَقتاً عام عدالت کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔

11- ---- CACA حفاظتی مشقی کتاب میں شامل ہیں
حکومتی لوگو / پالیسی/ اسکیمز / ہیلپ لائن نمبر

Swachh Bharat

न्याय सब के लिए
ACCESS TO JUSTICE FOR ALL

CHILD LINE 1098 NIGHT & DAY

RIGHT TO INFORMATION

NCPCR
NATIONAL COMMISSION FOR PROTECTION OF CHILD RIGHTS

NDRF • INDIA
Saving Lives & Beyond...

भारत निर्वाचन आयोग
ELECTION COMMISSION OF INDIA

SAMAGRA SHIKSHA ABHIYAN

NATIONAL INSTITUTE OF MENTAL HEALTH & NEURO SCIENCES

my GOV Pledge

Eat Right India
सही भोजन. बेहतर जीवन.

Eat Right SCHOOL

प्रधानमंत्री भारतीय जन औषधि परियोजना

fssai

ISI

+F FORTIFIED
SAMPOORNA POSHAN SWASTH JEEVAN

भारत सरकार
AGMARK
GOVERNMENT OF INDIA

अतुल्य ! भारत
Incredible !ndia

JAGO GRAHAK JAGO

nbt.india
एकः सूते सकलम्

cfsi CHILDREN'S FILM SOCIETY INDIA
Promoting Every Child's Right to Entertainment

International Day of Yoga
21 June
Yoga for Harmony & Peace

ISRO

NCC
एकता और अनुशासन

REPORT

Child labour - https://pencil.gov.in/Complaints/add
Child sexual abuse - CSA - POCSO E - Box https://ncpcr.gov.in/user_complaints.php **Or** call toll free POCSO Helplines 1800115455, 9868235077, Child Helplines 1098
Food adulteration - SMS/ WhatsApp at - 9868686868
National Cyber Crime Reporting - https://cybercrime.gov.in/

TRACK

A missing Child
https://trackthemissingchild.gov.in/trackchild/index.php

ADOPT

A Child - http://cara.nic.in/

HELP-LINES

The National Disaster Response Force (NDRF) - 9711077372
Railway Police - 1052
Trangender certification by Ministry of Justice and Empowerment, Govt. of India - http://transgender.dosje.gov.in/
NIMHANS for psychosocial support and mental health services to survivors during disasters - 080–46110007
NALSA (Free Legal Aid) - 15100
National common emergency number - 112
Drug de-addiction, Ministry of Social Justice and Empowerment Govt. of India 1800-11-0031

بچوں کے استحصال کے خلاف بچے

(CACA) پروجیکٹ

edusynergies

اسکول کی حفاظتی پالیسی کے
تحت بچوں کے لیے حفاظتی پروگرام۔

حفاظتی مشقی کتاب CACA
(کنڈرگارٹن تا کلاس ۹)

مشقی کتاب کے عنوانات

- میری ابتدائی حفاظتی مشقی کتاب
- میری پہلی حفاظتی مشقی کتاب
- میری دوسری حفاظتی مشقی کتاب
- میری تیسری حفاظتی مشقی کتاب
- میری چوتھی حفاظتی مشقی کتاب
- میری پانچویں حفاظتی مشقی کتاب
- میری چھٹی حفاظتی مشقی کتاب
- میری ساتویں حفاظتی مشقی کتاب
- میری آٹھویں حفاظتی مشقی کتاب
- میری نویں حفاظتی مشقی کتاب

URD

Project CACA
Address: EW - 3, Second Floor, Mianwali Nagar, Paschim Vihar, Delhi-110087
Contact No:- 011-40074904, 092054 88402, 092054 88405
E mail: info@projectcaca.org
Website: www.projectcaca.org
@projectcaca | @projectcaca

End the Stigma, Raise Awareness

RED-URD-01